بیوی کا شوہر کے بجاے خاندانی نام کا استعمال

س: اگر کوئی مسلمان خاتون اپنے خاندانی نسب اور نام کو جو وجہِ شہرت ہے، قائم رکھنے کے لیے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام استعمال کرنے کے بجاے اپنے والد کے نام یا خاندانی نام سے منسوب ہونا پسند کرتی ہے تو شرعی حیثیت سے ایسا کرنا کس زمرے میں آئے گا اور اس کے لیے خاتون کو شوہر کی اجازت یا رضامندی کی ضرورت ہوگی یا نہیں!؟

ج: شریعت میں تو اسی بات کو رواج حاصل رہا ہے کہ خاتون ہو یا مرد، دونوں اپنے نام کے ساتھ بطور تعارف اپنے والد، دادا یا پردادا وغیرہ جتنوں کو ذکر سکتے ہیں، کریں۔ کتب اسما الرجال اور احادیث مبارکہ میں خواتین کے نسب کا ذکر کیا جاتا ہے۔ رہا شوہر، تو اسے بطور تعارف ذکر کرنے کا رواج بعد کے ادوار میں شروع ہوا ہے، مثلاً حضرت عائشہؓ اور حضرت اسمؓا کے ساتھ بنت ابی بکر کا ذکر ہوتا ہے۔ حضرت عائشہؓ کے اُم المومنین ہونے کا الگ سے ذکر آتا ہے۔ اس لیے کہ ازواجِ مطہراتؓ کا اِسی حیثیت سے یہ تعارف قرآن پاک نے کرایا ہے اور یہ ان کے لیے بہت بڑا شرف ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کے بارے میں فرمایا: ''اگر فاطمہ محمدؐ کی بیٹی بھی چوری کرتی (اللہ نے ان کو اس سے بچائے رکھا) تو میں ان کے ہاتھ کو بھی کاٹتا'' (بخاری)۔ لہٰذا باپ کا ذکر تو ایک شرعی روایت ہے، اس کے جواز میں کوئی شک نہیں۔ آج کل چونکہ خاتون کے ساتھ اس کی شادی کے بعد اس کے شوہر کا تذکرہ کیا جاتا ہے کہ یہ فلاں کی زوجہ ہے تو یہ تعارف بھی قابلِ اعتراض نہیں ہے لیکن اصل تعارف تو باپ، دادا ہوتے ہیں۔ تعارف میں ان کا ذکر اس بنا پر بہتر ہے کہ شرعی روایت کی پیروی ہے۔ شوہر سے اجازت کی حاجت نہیں۔ شوہر کو اس پر ناراض نہیں ہونا چاہیے بلکہ خوش ہونا چاہیے۔ واللہ اعلم! (ع - م)

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)